یاسین کلینک

ڈاکٹر راشد صدیقی B.U.M.S.

کمر درد، منکوں کا درد، گھٹنوں کا درد، پیلیا، ٹائیفائیڈ، بواسیر
چھوٹے بچوں کی سردی، کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے

ڈاکٹر صدیقہ مسرور B.U.M.S.

عورتوں جلدی امراض کی ماہر (سفید پانی کا علاج کیا جاتا ہے)

داد کھجلی کا علاج

Call 9225641550

کسمبا روڈ، دیانہ رکشا اسٹاپ کے پاس، راج ہنس میڈیکل کے بازو میں، مالیگاؤں

منگل یان نے مریخ کے چاند کی فوٹو لی

چینئی - ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارہ (اسرو) نے منگل یان یعنی مورآربیٹر مشن سے لی گئی مریخ کی سب سے نزدیک اور سب سے بڑے چاند فوبوس کی تصاویر کو ہفتہ کے روز جاری کیا۔ تصویر کو ایم او ایم میں لگے مورس کلر کیمرہ سے یکم جولائی کو لی گئی تھی۔ منگل یان نے یہ تصویریں اس وقت لیں جب ایم او ایم سے 7200 کلو میٹر اور فوبوس سے تقریباً 4200 کلو میٹر دور واقع تھا۔ اسرو نے کہا، 6 ایم سی سی سے لی گئی یہ واضح تصویر ہے۔ اسرو کے مطابق فوبوس بنیادی طور پر کاربونیسس کونڈرائٹس سے بنا ہے۔ چاند میں فوبوس پر سب سے بڑے گڑھے اسکنی سمیت سلوکو سکی، گیرل ڈرگ اور روچ جیسے گڑھے بھی دکھائی دیتے ہیں۔ منگل یان نے سری ہری کوٹہ کے خلائی مرکز سے پانچ نومبر 2013 کو مریخ کا چکر لگانے کے لئے اڑان بھری تھی۔

لداخ میں فوجی افسر سبحان علی لاپتہ

سرحد پر بن رہی سڑک کا معائنہ کرنے گئے تھے

لداخ میں چین سے جاری کشیدگی کے درمیان ایک اور بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ لداخ میں تعینات افسر سبحان علی 22 جون سے لاپتہ ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ افسر ہند۔چین سرحد پر بن رہی سڑک کا معائنہ کرنے گیا تھا اور ان کی جیپ بے قابو ہوکر 5 ہزار فٹ گہری کھائی میں گر گئی تھی۔ جیپ کا پتہ چل گیا ہے لیکن سبحان کا پتہ ابھی تک نہیں چل پایا ہے۔ سبحان کے بھائی ان کا پتہ لگانے لیہ گئے تھے، لیکن ناکام لوٹے۔ بھائی نے حکومت سے ان کا سراغ لگانے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ لداخ میں چین سے جاری کشیدگی کے درمیان اسے سبق سکھانے کے لئے حکومت ہند ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے۔ حکومت چینی کمپنیوں کو ہندوستان میں سڑک پروجیکٹوں اور بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں سے دور کرنے کی بھی تیاری کر چکی ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے بدھ کو کہا کہ حکومت چینی کمپنیوں کو سڑک پروجیکٹوں کا حصہ بننے کی اجازت نہیں دے گی۔ چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمس نے دعویٰ کیا ہے کہ دونوں ممالک مرحلہ وار طریقے سے فوجیوں کو ہٹانے کے لئے تیار ہیں۔

کورونا کی وجہ سے کلکتہ سے چھ شہروں کیلئے فلائٹس بند

کلکتہ۔ مغربی بنگال حکومت کے درخواست پر دہلی، ممبئی، پونے، ناگپور، چینئی اور احمد آباد سے آنے والا کوئی طیارہ کلکتہ ایئر پورٹ پر اگلے تین ہفتے تک لینڈ نہیں کرے گا اور اس کی مدت پیر سے شروع ہوگی۔ ایئر پورٹ اتھارٹی نے ٹوئیٹ کرکے اطلاع دی ہے کہ مغربی بنگال حکومت کے درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان چھ شہروں سے کوئی بھی فلائیٹ کلکتہ میں لینڈ نہیں کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ جن ریاستوں اور شہروں میں تیزی سے کورونا وائرس پھیل رہا ہے وہاں سے ہوائی سروس بند کردی جائے۔ چیف سکریٹری نے باضابطہ تحریر بھی لکھا تھا۔ حکومت کے درخواست پر ہی ایئر پورٹ اتھارٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال میں کورونا وائرس کے اب تک بیس ہزار سے زیادہ معاملات سامنے آچکے ہیں۔ ریاست میں متاثرین کی کل تعداد 20488 ہوگئی ہے، جن میں 6200 ایکٹیو کیسیز ہیں۔ حالانکہ ایکٹیو کیسوں کے مقابلہ میں ٹھیک ہونے والے مریضوں کی تعداد 13571 ہوگئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 534 مریضوں کو چھٹی دی گئی ہے۔ ریکوری ریٹ 66 فیصد سے زیادہ ہے۔ وہیں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے ریاست میں 18 افراد کی موت ہونے کے بعد ہلاکتین کی تعداد بڑھ کر 717 ہوگئی ہے۔

کانگریس نے وزیراعظم سے لداخ کے چرواہوں اور بی جے پی کونسلروں کے بیان پر جواب مانگا کہ

چین گلوان میں 18 کلو میٹر اندر گھس آیا ہے

مودی ملٹری اسپتال کے احاطہ میں ہی زخمی فوجیوں سے ملے تھے اٹھائے گئے سوالات پر فوج کی وضاحت

نئی دہلی - کانگریس نے کہا کہ چین نے وادی گلوان میں ہندوستانی حدود میں دراندازی کی ہے اور اس کے فوجی دستے ملک کے اسٹریٹجک نقطہ نظر سے متعدد اہم علاقوں میں تعینات ہیں، اس لیے اب وزیراعظم نریندر مودی کو یہ بتانا چاہئے کہ کیا چین کا ہندوستانی سرزمین پر قبضہ نہیں ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے ہفتہ پریس کانفرنس میں کہا کہ لداخ خطے میں بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ چینی فوج نے ہندوستانی سرزمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ خود بھارتیہ جنتا پارٹی کے کونسلروں کا کہنا ہے کہ چین کے فوجی دستوں نے ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں اپنے فوجی ساز و سامان تعینات کردیے ہیں اور اس کے فوجی پوری تیاری کے ساتھ ہندوستانی [illegible] پر کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین نے وادی گلوان میں ہماری 18 کلو میٹر اراضی پر قبضہ کرلیا ہے۔ ہندوستانی چرواہوں کو وہاں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ اب وہ وہاں نہیں جا سکتے جہاں وہ اپنی مویشیوں کو ایک طویل عرصے سے چرا رہے تھے۔ انہیں وہاں جانے سے روکا جارہا ہے۔ سونم وانگ چک لداخ کیا مجیسٹر ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہندوستانی چرواہوں کو وادی گلوان میں جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ 1959 میں چین نے یہ تسلیم کیا تھا کہ حقیقی کنٹرول لائن (ایل اے سی) کے مطابق پوری وادی گلوان ہندوستان کی ہے لیکن 16 جون 2020 کے بعد وادی گلوان چینی قبضے میں ہے۔ چینی فوج نے وادی گلوان میں اپنا انفراسٹرکچر نظام قائم کرلیا ہے لیکن اس ملک کے وزیراعظم کا کہنا ہے کہ چین ہندوستان میں داخل نہیں ہوا ہے اور ہماری کسی بھی چوکی پر چین کا قبضہ نہیں ہے۔ دوسری خبر کے مطابق وزیراعظم کے لداخ دورے کے دوران زخمی جوانوں سے ملنے کی جگہ کے تعلق سے سوالات اٹھائے جانے کے بعد فوج نے وضاحت کی اور کہا کہ جس جگہ جوانوں کو رکھا گیا ہے وہ جنرل اسپتال کا توسیعی کیمپس کا حصہ ہے لیکن اسے کورونا وبا کی وجہ سے الگ رکھا گیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز اچانک لداخ کے دورے پر جاکر چینی فوجیوں کے ساتھ 15 جون کو وادی گلوان میں تصادم کے دوران زخمی ہوئے فوج جوانوں سے فوج کے جنرل اسپتال میں ملاقات کی تھی۔ یہ جوان اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس کے بعد سوشل میڈیا میں کہا گیا کہ جس جگہ مودی نے جوانوں سے ملاقات کی وہ اسپتال کا حصہ نہیں تھا اور جوانوں کو صرف اس ملاقات کے لئے رکھا گیا تھا۔ فوج نے بیان جاری کرکے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے جوانوں سے جس جگہ پر ملاقات کی اس کے متعلق بے بنیاد الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ یہ بدقسمتی ہے کہ اس بات پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ ہمارے بہادر فوجیوں کا علاج کس طرح کیا جارہا ہے۔ مسلح افواج اپنے جوانوں کو بہترین طبی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ فوج نے زور دے کر کہا کہ جس جگہ پر جوانوں کو رکھا گیا ہے وہ 100 بستروں والے ہنگامی توسیعی منصوبے کا حصہ ہے اور یہ پوری طرح جنرل اسپتال احاطہ میں ہی ہے۔ اسپتال کے کچھ وارڈ کو آئیسولیشن وارڈ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے یہ ہال آڈیو ویژول ٹریننگ کے لئے تھا۔

جھلک مہاراشٹر کی

اکشے کمار کے متنازعہ ناسک دورہ کی تحقیقات کا حکم

ناسک (ن رخ) ناسک ضلع رابطہ وزیر چھگن بھجبل نے فلم اسٹار اکشے کمار کے ناسک دورے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ بھجبل نے بتایا کہ ریاست میں کوئی بھی وزیر ہوائی جہاز یا ہیلی کاپٹر سے نہیں گھوم رہا ہے، خود وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کار سے دورے کررہے ہیں اسکے باوجود اکشے کمار ممبئی سے ناسک ہیلی کاپٹر سے کس کی اجازت سے آیا تھا۔ تین دن پہلے اس کیلئے ترمبکیشور روڈ پر ہیلی پیڈ بھی بنایا گیا تھا، ہیلی کاپٹر سے اتر کر اکشے کمار ایک ریسورٹ میں قیام پذیر رہا اور اس کی سیکوریٹی کیلئے ناسک سٹی پولس کا اسکواڈ دیہی علاقہ میں تعینات کیا گیا تھا۔ ضلع انتظامیہ اور پولس انتظامیہ نے اکشے کمار کے ناسک دورے کو بہت ہی راز میں رکھا تھا، رابطہ وزیر کو بھی اس کا علم نہیں تھا۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد یہ بات رابطہ وزیر بھجبل کے علم میں آئی۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹلیں بند ہیں، لاج بند ہیں، ریسورٹ بند رکھے گئے ہیں، پھر اکشے کیلئے قانون توڑ کر ریسورٹ کے دروازے کیسے کھولے گئے۔

لاک ڈاؤن کیخلاف تاجروں کا احتجاج

سندھودرگ۔ (ن رخ) کورونا مریضوں کی تعداد بڑھ جانے اور وباء قابو سے باہر ہوجانے پر مقامی انتظامیہ نے سندھودرگ شہر اور ضلع میں ۱۰ ردن کا مکمل لاک ڈاؤن نافذ کردیا ہے۔ انتظامیہ کے اس فیصلے سے تاجر برادری اور عوام میں شدید ناراضگی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ بیوپاری مہاسنگھ کے ایک وفد نے ضلع کلکٹر سے ملاقات کرکے لاک ڈاؤن کی مخالفت کی اور اپنا احتجاج درج کروایا۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ جب تین مہینے کے لاک ڈاؤن سے کورونا نہیں گیا تو دس دن میں کیسے جائے گا۔ لاک ڈاؤن سے سبھی کی معیشت برباد ہورہی ہے۔

جم ٹرینر کا بہیمانہ قتل، 3 رگرفتار، 6 رفرار

پمپری چنچوڑ (ن رخ) پرانی دشمنی کی بناء پر جم کے ایک ٹرینر نوجوان کو بڑی بے رحمی سے قتل کردیا گیا ہے۔ یہ واقعہ کل رات چنچوڑ علاقہ میں ہوا۔ پریم لنگاوالے اپنی بائیک پر گھر جارہا تھا، راستے میں مہلک ہتھیاروں سے لیس ۹ رافراد کی ایک ٹولی نے اسے گھیر لیا اور چوطرفہ حملہ کردیا۔ اس حملے میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اسپتال لے جانے پر ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دیا۔ پولس نے تین حملہ آوروں کو گرفتار کیا، چھ فرار بتائے جاتے ہیں۔ پولس نے قتل کا معاملہ درج کرلیا، مزید تحقیقات جاری ہے۔

دیسی ٹیکہ ابھی تجرباتی مراحل میں، اسے بازار میں لانے پر بایو تھکس کو اعتراض

طبی آزمائش سے پہلے انڈین میڈیکل کونسل نے ٹیکہ کیلئے 15 اگست کی تاریخ کیسے طے کردی؟

نئی دہلی: ہندوستان میں تیار کئے گئے کورونا وائرس کے ٹیکے کو جس کی ابھی طبی آزمائش بھی شروع نہیں ہوئی ہے، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ نے ۱۵ اگست سے پہلے پہلے عوام کیلئے متعارف کرادینے کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان نے ماہرین کو حیران کردیا ہے جن کے مطابق یہ اگر یہ پوری طرح سے ناممکن نہیں تو غیر حقیقی ضرور ہے۔ بھارت بایوٹیک کے ذریعہ تیار کئے گئے اس ٹیکے کو مریضوں پر آزمانے کیلئے جن اسپتالوں کا انتخاب کیا گیا ہے انہیں مکتوب روانہ کرکے آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل بلرام بھارگو نے "عوامی صحت سے متعلق ایمرجنسی" اور "ٹیکے کو جلد از جلد متعارف کرانے کی ضرورت" کا حوالہ دیتے ہوئے طبی آزمائش انتہائی تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹیکے کی طبی جانچ ابھی شروع نہیں ہوئی ہے مگر اس کا آغاز منگل ۷ جولائی سے ہونے کی امید ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس ایجوکیشن اینڈ ریسرچ میں قوت مدافعت کی ماہر (امیونولوجسٹ) ونیتا بال کے مطابق وہ یہ سمجھ نہیں پارہی ہیں کہ جو ٹیکہ ابھی تجرباتی مراحل میں ہے وہ اتنی جلدی تیار کیسے ہوسکتا ہے۔ ۱۵ اگست کی حتمی تاریخ قطعی غیر حقیقی ہے، کبھی کوئی ٹیکہ اتنی جلد بازی میں تیار نہیں ہوا ہے۔ اسے کئی مراحل سے گزرنا ہوتا ہے اور اگر مان لیجئے کہ چونکہ ہم بہت جلدی میں ہے اور سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہوتا ہے تب بھی ۱۵ اگست کی تاریخ پوری طرح سے ناممکن نہیں تو غیر حقیقی ضرور ہے۔ "بایو تھکس سے وابستہ انت بھان نے بھی وقت طے کئے جانے پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا آئی سی ایم آر نے پہلے ہی طے کرلیا ہے کہ طبی جانچ میں یہ ٹیکہ کامیاب رہیگا۔ بھان نے اس جلد بازی پر کیے بعد دیگرے کئی ٹوئیٹس کئے ہیں۔ ان کے مطابق "وہ ٹیکہ جس پر ابھی طبی ازمائش سے پہلے کے تجربات ہی ہورہے ہوں، جس کا اعتراف خود آئی سی ایم آر کا مکتوب بھی کررہا ہے، اس کی طبی جانچ ۷ جولائی سے کیسے شروع ہوسکتی ہے؟ اور ٹیکہ ۱۵ جولائی کو کیسے عام لوگوں کے استعمال کیلئے پیش کیا جاسکتا ہے۔

ممبئی اور کئی علاقوں میں 48 گھنٹوں سے موسلادھار بارش جاری

ممبئی - ممبئی سمیت مہاراشٹر میں مسلسل بارش کے دوسرے دن عام زندگی مفلوج ہوگئی ہے۔ ممبئی کے وسطی اور مضافاتی علاقے تائیکام، دادر، وڈالا، سانتا کروز، گوریگاؤں، ملاڈ، کاندیولی، بوریولی اور مغربی مضافاتی علاقوں کے دیگر علاقوں میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ ممبئی کے الگ الگ مقامات پر آئندہ 48 گھنٹوں کے لئے انتہائی موسلادھار بارش ہوگئی ہے، پالگھر، ممبئی، تھانہ اور رائے گڑھ اضلاع میں متعدد مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ ممبئی میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے وسیع پیمانے پر موسلا دھار بارش ہورہی ہے۔ محکمہ موسمیات ممبئی کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے ایس ہوسیالکر نے ٹوئیٹر پر کہا، ممبئی اور مغربی ساحل کے لئے آج ایک اور بھاری دن ہے۔ آج صبح گیارہ بجے ممبئی کے میرین ڈرائیو پر طوفانی بارش کے ساتھ ساتھ 41.41 میٹر کی اونچی لہریں اٹھی تھیں۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن نے لوگوں کو ساحل سے دور رہنے کی تنبیہ کی تھی۔ اگلے 24 گھنٹوں کے لئے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، یہ ممبئی، رائیگڈھ اور رتناگری کے لئے 3 سے 4 جولائی کے درمیان ہے۔ ممبئی پولیس نے شہریوں کو گھروں سے باہر نہ جانے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

بجلی گرنے سے 25 ہلاک

آرہ - بہار کے ضلع بھوجپور، سہارن، جہان آباد، پٹنہ، بکسر، سہرسہ، روہتاس، کیمور، چھپرہ میں ہفتہ کے روز تیز بارش کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے سے 25 افراد ہلاک اور کئی افراد جھلس گئے۔ بیلور گاؤں میں کھیت میں کام کرنے کے دوران ہونے والی شدید بارش سے بچنے کے لئے تین لوگ ایک درخت کے نیچے جمع ہوگئے، اسی وقت گرج کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے سے تینوں لوگوں کی جھلس کر موت ہوگئی۔

4 وزیروں کیلئے عالیشان کاروں کی خریداری

1.37 کروڑ روپے کے اخراجات کو منظوری، اپوزیشن لیڈر پھڑنویس کا شدید اعتراض

ممبئی: (ن رخ) حکومت مہاراشٹر نے 4 وزیروں کے لئے عالیشان کاروں کی خریداری کے لئے ایک کروڑ 37 لاکھ روپے کے بجٹ کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر تعلیم ورشا گائیکواڑ کے لئے 22 لاکھ 83 ہزار روپے کے اخراجات سے 7 سیٹوں والی اینووا کرسٹا کار خریدنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح وزیر مملکت بچو کڑو، وزیر اسپورٹس سنیل کیدار کے لئے بھی عالیشان کاریں خریدی جارہی ہیں۔ محکمہ تعلیم، اسپورٹس کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے مطابق ڈپارٹمنٹ کے پاس پہلے سے ہی 6 کاریں سرکاری کام کے لئے موجود ہیں۔ کاروں کی خریداری سے متعلق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے تجویز کو منظوری دی ہے اور محکمہ خزانہ سے بھی ایک کروڑ 37 لاکھ کی کاریں خریدنے کو منظوری دے دی گئی ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی کے اپوزیشن بی جے پی لیڈر دیویندر پھڑنویس نے وزیروں کے لئے عالیشان کاروں کی خریداری پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کی وباء اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے ریاست کی اقتصادی حالت انتہائی خراب ہے، سرکاری خزانہ خالی ہے، ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا مسئلہ انتہائی سنگین ہوگیا ہے۔ کورونا کا مقابلہ کرنے کے لئے پیسے کم پڑرہے ہیں، ایسے حالات میں وزیروں کے لئے عالیشان کاروں کی خریداری پر بھاری بجٹ خرچ کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ جبکہ وزیروں کے پاس پہلے سے ہی عالیشان کاریں موجود ہیں۔

پریہ سمیت فلمی ستاروں کا جمگھٹ NCP میں

پونے:(ن رخ) مراٹھی فلمی ستاروں کی ایک پوری ٹیم اداکارہ پریہ بیرڈے کے ہمراہ راشٹروادی کانگریس میں شامل ہورہی ہے۔ پریہ بیرڈے مشہور فلم اسٹار آنجہانی لکشمی کانت بیرڈے کی بیوی ہے، اس کے ہمراہ فلم و ٹی وی اسٹار ونود کھیڑیکر، ڈائریکٹر شکنتلا نگرکر، سوہا سنگھ اور مراٹھی فلموں اور ٹی وی سیریلوں کے دیگر اسٹار ۷رجولائی کو پونے اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک تقریب میں ممبر پارلیمنٹ سپریہ سولے کی موجودگی میں راشٹروادی کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گے۔ این سی پی کے ذرائع نے بتایا کہ پریہ بیرڈے کو پارٹی کے کلچرل سیل کی صدر نامزد کیا جائے گا۔ جو بھی فلم و ٹی وی اسٹار این سی پی میں شامل ہورہے ہیں ان سب کو پارٹی کے کلچرل سیل سے جوڑ دیا جائے گا۔

بیل گاڑی سیلابی پانی میں ڈوب گئی، 4 رہلاک

وردھا: (ن رخ) اچانک ندی میں طغیانی آنے، پل ٹوٹ جانے اور بیل گاڑی بہہ کر ندی میں گر جانے سے ایک ہی فیملی کے ۴ رافراد ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ یہ واقعہ سونے گاؤں کے قریب ہوا۔ سدھاکر لہانے اس کی فیملی کی دو عورتیں اور پوتے کے ساتھ بیل گاڑی پر کھیت سے گھر جارہا تھا، زوردار بارش ہورہی تھی، بیل گاڑی جیسے ہی پل کے درمیان پہنچی، ندی کا سیلابی پانی پل کے اوپر سے بہنے لگا۔ بہاؤ اتنا تیز تھا کہ بیل گاڑی ندی میں گر کر الٹ گئی، سدھاکر لہانے، لکشمی بائی، سوچیلا بائی اور کمسن سوڈوب گئے۔ چاروں کی لاشیں بہہ کر دور نکل چکی تھیں، آج صبح یہ چاروں لاشیں مل گئیں، ندی کنارے گاؤں والوں کا ہجوم اکٹھا ہوگیا تھا۔

سونیا کی تجویز پر سرکار عمل کرے: نئی دہلی: پرینکا گاندھی واڈرا نے میڈیکل داخلہ امتحان میں پسماندہ طبقہ کے طلباء کیلئے ریزرویشن کی سہولت نافذ نہ کرنے کو اس طبقہ کے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی بتایا اور کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو اس تعلق سے کانگریس صدر سونیا گاندھی کے خط پر غور کرنا چاہئے۔ واڈرا نے ٹوئیٹ کے ذریعہ کہا کہ سونیا گاندھی نے قومی کوٹہ کے تحت او بی سی طلبہ کو ریزرویشن دے۔

ہندوستان میں چین ایپس کے ذریعہ جاسوسی کررہا ہے

چین کی کمیونسٹ پارٹی ہندوستانیوں کے ڈاٹا کا استعمال ہتھیار کے طور پر کررہی ہے

نئی دہلی۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی اور اس کی فوجی برانچ موبائل نیٹ ورک اور ایپ کے ذریعہ اکٹھا کئے جارہے ہندوستانیوں کے ڈاٹا کا استعمال ہتھیار کے طور پر کررہی ہے، اور اس خطرے سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر جہتی قومی سلامتی قانون بنانے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی سے جڑے ماہرین نے "ڈاٹا ایک ہتھیار" موبائل ایپ اور 5 جی نیٹ ورک کے ذریعہ چین کا حملہ کے موضوع پر منعقد ایک سیمینار میں یہ دعویٰ کرتے ہوئے زور دے کر کہا ہے کہ چین ان ٹکنالوجی کا استعمال جاسوسی کے آلات کی طرح کررہا ہے، اور ہندوستان کو اس بارے میں طویل مدتی پالیسی کے تحت دیسی ٹکنالوجی کی ترقی اور مواصلات کے شعبہ میں مینوفیکچرنگ ایلیٹ کو بڑھاوا دینے پر زور دینا چاہئے۔ ماہرین کا یہ بھی ماننا ہے کہ سستے سامان اور کمیونسٹ حکومت کی سبسڈی کی پالیسی کی وجہ سے وہ پھل پھول رہے ہیں۔ چین کے معاشی نوآبادیت کو روکنے کی بھی ضرورت ہے۔ چین کی اس پالیسی سے امریکہ اور دیگر یوروپی ممالک میں صنعت کاری بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ لداخ میں سرحدی تناؤ اور چین کی جارحیت کے بعد حکومت ہند نے 59 چینی ایپس پر پابندی لگادی ہے۔ وہاں کی اشیاء کا امپورٹ بھی بند کیا جارہا ہے۔ چندر شیکھر نے کہا کہ جب تک ہمارا مواصلاتی نیٹ ورک محفوظ نہیں ہوگا ہم چین کے ذریعہ پیش کئے جارہے چیلنج سے نہیں نمٹ سکیں گے۔ اس معاملے میں ملک کے پبلک شعبہ کی کمپنیوں بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ چینی سوشل نیٹ ورک پلیٹ فارم کے ذریعہ ماضی کی ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح کام کررہی ہے۔ ہندوستان اور چین کے درمیان تجارت کا تناسب تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ امریکہ نے عالمی تجارتی تنظیم کے معاہدے پر دستخط کرنے کے باوجود سلامتی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے ایسا کیا ہے۔ حکومت کو اب خودکفیل ہندوستان کے ماڈل پر تیزی سے کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں 'دیسی' پر توقع کے مطابق توجہ نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کی وجہ سے قومی خودمختاری کو رہن نہیں رکھا جاسکتا ہے۔

پونے کے میئر موہولز کورونا پازیٹیو

پونے۔ ن رخ: پونے کے میئر مرلی دھر موہولز کو تشویشناک حالت میں خانگی اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔ میڈیکل ٹیسٹ کرنے پر وہ کورونا پوزیٹیو پائے گئے۔ ان کی حالت میں سدھار بتایا جارہا ہے۔ میئر مرلی دھر موہولز گذشتہ کئی دنوں سے پونے کے مختلف علاقوں کا دورہ کررہے تھے۔ پونے شہر میں کورونا کی وباء بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے، اس ضمن میں کووڈ اسپتالوں کے ساتھ ساتھ کنٹینمنٹ زون کے دورے بھی کرتے رہے۔ وزیروں کے ہمراہ میٹنگ، انتظامیہ کے ہمراہ میٹنگ میں شرکت کرتے رہے۔ اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں میں گھوم پھر کر شہریوں سے بھی ملاقاتیں پارہے آئی ہے۔ موہولز نے اپنے ٹوئیٹ میں کہا ہے کہ وہ صحت یاب ہوکر پھر سے عوام کی خدمت کریں گے

پونے میں زیورات پہننے کے شوقین نے

تین لاکھ روپے کا سونے کا ماسک بنوایا

ممبئی: ملک میں اس وقت کورونا انفیکشن سے دوچار مریضوں کی تعداد 6.25 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ ایسے میں ملک میں تیزی سے بڑھتے کورونا کے معاملوں کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی بھی لوگوں سے اپیل کررہے ہیں کہ جب بھی کوئی باہر نکلے تو منہ میں ماسک یا رومال ضرور باندھے۔ کورونا کی اس جنگ میں پونے ضلع کے پمپری۔ چنچواڑ میں ایک شخص نے سونے کا ماسک بنوایا ہے۔ اس ماسک کی قیمت 2.89 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔ اس ماسک کو خاص طور پر کورونا کے لئے ہی بنوایا گیا ہے۔ پونے ضلع کے پمپری چنچواڑ کے باشندے شنکر کراڑے نے اسے (بقیہ کالم دیگر)

بقیہ: تین لاکھ روپے کا سونے کا ماسک بنوایا

سونے کے زیورات پہننے کا شوق ہے اپنے آپ کو کورونا انفیکشن سے بچانے کے لیے سونے کا ماسک تیار کروایا ہے۔ کراڑے نے بتایا کہ اس ماسک میں بہت ہی چھوٹی سوراخ ہے۔ جس سے سانس لینے میں کسی بھی طرح کی تکلیف نہیں ہوتی، میں نہیں جانتا کہ یہ ماسک کووڈ ۱۹ کے معاملہ میں کتنا موثر ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر و سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مہاراشٹر کے شہر پونے میں سونے کا ماسک بنوانے والے شخص پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب ایک انسان کے پاس عقل سے زیادہ پیسے ہوتے ہیں تو اس کے یہی کارنامے ہوتے ہیں۔

آخر زباں پہ مالیگاؤں آہی گیا

ازقلم سہیل احمد (ڈالریا) سماجی خدمتگار

اپنوں سے عداوت ملت میں انتشار پیدا کرتی ہے۔ وقت نہ کسی کا ایک جیسا ہمیشہ رہا ہے نہ رہے گا۔ آج وہ تو کل ہماری باری ہے۔ پھر دنیا کے لوگ جسے زیر کرنا چاہیں مگر مرضی مولیٰ اگر نہیں چاہے تو اس کا کچھ وقتی نقصان تو ہوگا مگر برباد یا زیر ہرگز ہرگز نہیں ہوگا۔ اللہ جس سے چاہتا ہے اس سے اپنے حبیب کی امت کے لیے کام لے لیتا ہے۔ دیکھو نا کہ آج سردی زکام والے شیر بنے ہیں عزت حاصل کر رہے ہیں اور بڑی بڑی ڈگریاں والے ہاسپٹل والے بلوں میں دبک کر بیٹھے ہیں۔ ہمیں یہ بات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ قوم و ملت کے خلاف لب کشائی بہت مہنگی پڑتی ہے۔ ڈاکٹر فاروق شاہ جن کی بدولت ایم ایل اے بنے ہیں۔ آج ان کے ہی رشتہ داروں کو علاج سے روکنے کی بات کر رہے ہیں۔ شاہ صاحب نے ہندو مسلم دشمن ذہنیت رکھنے والے ممبر آف پارلیمنٹ کے سر میں سر ملانے کی بجائے اس کی سخت مخالفت کرتے تو آج ہم اپنے عزیزوں کو نہ کھوتے۔ خیر دیر آید درست آید کی طرح شاہ صاحب کا کرسی کا نشہ کم ہوا اور ملت کو بچانے کیلئے "مالیگاؤں پیٹرن" کی بات دھولیہ کلکٹر کے سامنے کر دی۔ پھر ان کو مالیگاؤں اور دھولیہ کا درمیانی فاصلہ 50 کلومیٹر ہے۔ یہ بھی معلوم ہوگیا۔ صاحب آپ کو شاید علم نہ ہو کہ دھولیہ مالیگاؤں کی عوام ایک دوسرے سے رشتوں کے بندھن میں بندھی ہے۔ وہ ایک دوسرے کا دکھ درد کو سمجھتی ہے۔ آپ کی معلومات میں اضافہ کردوں کہ ہر تحریک مالیگاؤں سے شروع ہوتی ہے اور کامیاب ہوتی ہے۔ کیونکہ مالیگاؤں کی سرزمین میں مولانا عبدالحمید نعمانی، مولانا محمد عثمان، مولانا محمد اسحاق اور مولانا محفوظ الرحمن صاحبان جیسے بے شمار جلیل القدر اصحاب آرام فرما رہے ہیں۔

آج وقت ہے تو مالیگاؤں کی ایک تاریخ بتادوں ڈاکٹر فاروق شاہ صاحب جب ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو تھے۔ اس وقت سعودی بادشاہ ہندوستان آنے والے تھے۔ تو وقت کے وزیر اعظم کی خواہش تھی کہ دو زبانوں میں بادشاہ کی خدمات میں سپاس نامہ ہندوستان کی طرف سے پیش کیا جائے۔ انگریزی کا سپاس نامہ تو تیار ہوگیا۔ عربی کا سپاس نامہ تحریر کرنے کی ذمہ داری مولانا ابوالکلام آزاد کے ذمہ دی۔ جس پر مولانا ابوالکلام نے وقت کے وزیر اعظم سے کہا کہ مجھ سے اچھی عربی جاننے والا مالیگاؤں میں بستا ہے۔ ان کو یہ سپاس نامہ لکھنے دیا جائے۔ وزیر اعظم کے اصرار پر مولانا عبدالحمید نعمانی بانی مدرسہ ملت نے وہ سپاس نامہ تحریر کیا جسے سعودی بادشاہ نے پسند کیا۔ شاہ صاحب مالیگاؤں کی کوکھ میں وطن سے وفاداری کرنے والے بھی، ملت کیلئے مر مٹنے والے بھی اور وبائی امراض کا مقابلہ کرنے والے بستے ہیں۔ مالیگاؤں نے اتحاد کو پروان چڑھایا ہے۔ یہاں کے لوگ کسی ادارے یا قوم و ملت کے سرمائے میں اپنی راہ نہیں تلاش کرتے یہ تو میرے رب کا کرم ہے کہ مخالفین کی زبان سے بھی مالیگاؤں کی تعریف کروالیتا ہے۔ بس آخر میں اتنا آپ سے گزارش کہ آؤ اپنے اجداد کی طرح مل جل کر رہنا سیکھیں اور کچھ ایسا کر جائیں جو دھولیہ مالیگاؤں کی تاریخ کا حصہ بن جائے۔

معذوروں کے لئے اہم اعلان

مالیگاؤں کے معذور جن کا پچھلے سال 2019 میں دیویانگ سوسائٹی کے ذریعے پینشن اسکیم کا فارم بھرا گیا تھا مگر کارپوریشن سے انہیں ابھی تک پیسہ نہیں ملا ہے ایسے تمام ہی معذوروں سے گزارش ہے اپنے آدھار کارڈ کی دو زیراکس، بینک پاس بک کا دو زیراکس اور دو پاسپورٹ سائز فوٹو ایک سے دو دن کے اندر ہمارے سینٹر پر جمع کروائیں:
1) قدر پان اسٹال: مرزا غالب روڈ جونا فاران ہاسپٹل، بڑی مکہ مسجد کے سامنے 2) موتی واچ: چندن پوری گیٹ، حسینی مسجد کے بازو میں 3) انس واچ: امن چوک العزیز ہوٹل کے سامنے۔ 4) کرم اللہ صابن والے: اسلام پورہ واحد سیٹھ کی چکی کے سامنے، جاری کردہ: صدر و اراکین دیویانگ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی مالیگاؤں رجسٹرڈ
Divyangews@gmail.com 9270301745

کرونا وبا کے دوران مریضوں کی خاموش خدمت کرکے دلوں کو فتح کرنیوالی شخصیت ڈاکٹر حامد اقبال!

ازقلم: شکیل احمد سبحانی

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شہر میں برپا ہونے والی وہ اک قیامت ہی تھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے سیکڑوں انسانوں کو شہر خموشاں پہنچا کر ہزاروں بچوں کو یتیم، عورتوں کو بیوہ اور ضعیف والدین کو بے سہارا کر کے رکھ دیا، ہاں یہ اسی وقت کی بات ہے جب شہر میں کرونا وبا کے سبب خوف و دہشت تھی، مریضوں کی تعداد بڑھتے ہی جارہی تھی، گلی گلی میں جنازے اٹھ رہے تھے، طبی سہولیات میسر نہ تھیں، دواخانے اور ہاسپٹلز بند تھے، کوئی اپنی بیمار ماں کو لیے ہاسپٹلس کے چکر کاٹ رہا تھا تو کوئی اپنے باپ، دادا، بھائی، بہن کو لیے ڈاکٹرز کو ڈھونڈھ رہا تھا، بہت سارے ڈاکٹرز جس وقت خود خوف میں مبتلا ہو چکے تھے آزمائش کی اس گھڑی میں جو غریبوں، محتاجوں، ضرورت مندوں اور مریضوں کے ساتھ ان کا ہمدرد بن کر کھڑا رہا، میں اسی کی بات کر رہا ہوں، جس نے غریبوں کو سہارا دیا، ضرورت مندوں کی مدد کی، معیبت اور پریشانی سے رونے والوں کے آنسوؤں کو پونچھنے کی کوشش کی، اس کا ذکر کرتے ہوئے عجیب خوشی محسوس ہو رہی ہے، اسے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جو تسکین قلب میسر آرہی ہے، اس کا مزہ ہی کچھ اور ہے.....

ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کا نام مالیگاؤں شہر اور اطراف و جوانب کے علاقوں کے لیے محتاج تعارف نہیں، امراض اطفال کے ایک بڑے ہی ماہر ڈاکٹر کے طور پر آپ کی شہرت ہے، لیکن اس کے علاوہ بھی بہت ساری خوبیاں ان کے رب نے انہیں بخشی ہیں، ایک نہیں کئی ایسے واقعات اس وقت میرے ذہن میں موجود ہیں جسے اگر قلمبند کر دیا جائے تو لوگ اسے پڑھ کر واہ واہ کہہ اٹھیں، دل تو چاہتا ہے کہ کچھ ایسی باتوں کا تذکرہ کر دیا جائے لیکن میں خوب جانتا ہوں کہ ڈاکٹر موصوف کو یہ بات ناگوار گزرے گی بس اسی لیے اپنے قلم کو روک رہا ہوں کہ آخرت کا خزانہ سمجھ کر جو کار ثواب انہوں نے اکٹھا کر رکھا ہے جب وہ نہیں چاہتے تو پھر کیوں اس کی تشہیر کی جائے..... لیکن کرونا وائرس کی وبا کے دوران ڈاکٹر حامد اقبال صاحب نے بحیثیت ایک ڈاکٹر، جو خدمات انجام دیں ان باتوں کو چھپا کر رکھنا میرے نزدیک کسی جرم سے کم نہیں..... جس وقت شہر کے بہت سارے دواخانے اور ہاسپٹلز بند تھے اس وقت ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کا ہاسپٹل نہ صرف کھلا ہوا تھا، بلکہ وہ خود بھی اپنے ہاسپٹل میں موجود ہوا کرتے تھے اور ان کا پورا اسٹاف بھی حاضر رہا کرتا تھا، مریضوں کے لیے عمر کی قید اٹھادی گئی تھی، بچے بوڑھے جوان سبھی آرہے تھے، بچوں کے اس ہاسپٹل میں بڑی عمر کے لوگوں کو بھی ایڈمیٹ کیا جارہا تھا، یہاں بہانہ بازی کی بجائے انسانیت نوازی کا مظاہرہ کیا جارہا تھا، مریضوں کو خوف و دہشت میں مبتلا ہونے سے بچایا جارہا تھا......

انتہائی ہنگامی حالات میں ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کی یہ خدمت صرف اپنے ہاسپٹل تک محدود نہیں تھی، بلکہ مریضوں کے لیے وہ بغیر کسی خوف کے لوگوں کے گھروں پر بھی پہنچ رہے تھے، ایک دن میں نے انہیں فون کرکے بتایا کہ ایک غریب مریضہ نوجوان ہاسپٹل میں ایڈمیٹ ہے، اس کی سانسیں اکھڑ رہی ہیں، آکسیجن کی سخت ضرورت ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ کام تو فون پر بھی ہوسکتا ہے لیکن تم فکر مت کرو میں خود ہاسپٹل پہنچ کر اس معاملے کو دیکھتا ہوں ......، مجھے یاد ہے کہ دو گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے کہ ان کا فون آیا اور کہنے لگے کہ میں ہاسپٹل ہو کر آگیا اپنے دوست سے کہو فکر نہ کریں، اس مریضہ کو آکسیجن مہیا کروا دی گئی ہے، صرف یہی نہیں بلکہ اس کے بعد بھی انہوں نے کئی مرتبہ خود سے اس مریضہ کی کیفیت مجھ سے دریافت کی ایک دن جب میں نے انہیں بتایا کہ صحت یاب ہونے کے بعد اسے ڈسچارج کر دیا گیا ہے تو خوش ہو کر کہنے لگے کہ بڑے لوگوں کی خیریت تو سب دریافت کرتے ہیں لیکن غریبوں کی خیریت پوچھنے سے دل کو جو اطمینان نصیب ہوتا ہے، اس کی بات ہی کچھ اور ہے......

ایک مریض جسے کئی دنوں سے آکسیجن پر رکھا گیا تھا اسکی میڈیکل رپورٹیں لے کر میں خود ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ پر یہ مشورہ کرنے کے لیے پہنچا کہ کیا اس مریض کو گورنمنٹ کے ماتحت چلائے جارہے ہاسپٹل میں ایڈمیٹ کروا دیا جائے.......؟ (اس وقت کسی مریض کو ایڈمیٹ کروانے کا کیا مطلب تھا اسے بتانے کی ضرورت نہیں؟) ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ مریض کو کہیں ایڈمیٹ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، اسے گھر کے اوپری منزلے پر الگ کر دیا گیا احتیاط کے لیے بس یہی کافی ہے، میں خود اپنی نگرانی میں اس کا علاج کروں گا، آپ لوگ کوئی ٹینشن نہ لیں، ان شاء اللہ ہم اسے کور کرلیں گے، یہ سن کر میری جان میں جان آئی لیکن ڈاکٹر صاحب نے جیسے ہی کہا کہ چلو پہلے مریض کو چل کر دیکھ لیتے ہیں، تو یوں لگا کہ جیسے میرے قدموں تلے زمین کھسک گئی ہو، وجہ یہ تھی چند منٹ قبل ہی میں مذکورہ مریض کے گھر پر تھا لیکن میری ہمت نہیں تھی کہ اوپری منزلے پر جاکر اس کی عیادت کرتا، اب تو ڈاکٹر صاحب کا حکم تھا، کلمہ درود پڑھتے پڑھتے ان کے پیچھے پیچھے چل دیا، جب اس مریض کے گھر پہنچ کر واپس ہونے لگے تو دروازے پر فکر مند اور اداس بیٹھی وہ ضعیف والدہ ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعائیں دے رہی تھی جس کا بیٹا آکسیجن کے سہارے موت اور زندگی سے لڑنے کی کوشش کر رہا تھا، میں سوچنے لگا، میرے کانوں سے تو ایک ماں کی دعا ٹکرائی ہے ایسی ہی بہت ساری مائیں اس وقت ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کے لیے دعائیں کر رہی ہوں گی......

میرے عزیز دوست غلام فرید نے بتایا کہ ایک نوجوان کی آنکھیں اس وقت بھیگ گئیں جب وہ کرونا وبا کے دوران اپنے بزرگ والد کو ملنے والی نئی زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں دعائیں دے رہا تھا، فرید صاحب کہتے ہیں کہ جس محلے کو کرونا مریضوں کے سبب سیل کیا جاچکا ہو، وہاں پہنچ کر کسی مریض کو دیکھنا اور پھر اس کا علاج کرنا واقعی بڑی ہمت کا کام تھا، ڈر اور خوف کے ایسے ماحول میں جگہ جگہ مریضوں تک پہنچ کر ڈاکٹر حامد اقبال صاحب نے جو خلق خدا کی خدمت کی اس نے دلوں کو فتح کرنے کا کام کیا.....،

اک مریض نے روبہ صحت ہونے کے بعد مجھے بتایا کہ میرے بھائی کی کرونا کے سبب موت کے بعد میری طبیعت اس قدر بگڑ چکی تھی کہ ذہن مکمل طور پر منتشر ہو چکا تھا، رضوی سلیم شہزاد کے مشورے پر جب میں نے ڈاکٹر حامد اقبال صاحب سے رابطہ کیا تو مجھے انہوں نے بڑی ہمت اور بہت حوصلہ دیا، علاج کیا اس دوران میں بار بار ان کے ہاسپٹل پہنچ کر ان سے ملتا رہا لیکن انہوں نے کبھی بھی بات کا ذرہ برابر بھی مجھے احساس نہیں ہونے دیا کہ میں ایک ایسا مریض ہوں جس نے ایک کرونا مریض کے انتقال سے قبل اس کی خدمت کی تھی اور انتقال کے بعد بھی غسل و تدفین تک اس کے ساتھ رہا ......ان واقعات کو بتاتے ہوئے اس کی آنکھیں بھی بھر آتی ہیں اور پھر وہ دعائیہ کلمات اپنی زبان سے ادا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں زندگی بھر ڈاکٹر حامد اقبال صاحب کے اس احسان کو بھلا نہیں سکتا۔

سمجھدار بیوی شوہر کی دلجوئی میں لگی رہتی ہے

تحریر
جاوید احسانی
9226310588

وقت کے ہاتھوں میں انسان ایک کھلونے کی مانند ہے اس نے دن کے پہلو میں رات کو بٹھا رکھا ہے۔ اور خوشی کے تعاقب میں غم کو لگا رکھا ہے۔ پاگل سورج چاند کی ڈھونڈ میں نظر آتا ہے اور سویرا شام کو تلاش کرتا پھرتا ہے۔ سمجھدار بیوی شوہر کی دلجوئی میں لگی رہتی ہے۔ اس کی ایک ایک ادا سے خلوص اور اپنائیت جھلکتی ہے۔ وہ اپنی محبت میں اس طرح لوٹ کر شوہر کے دل پر اثر انداز ہوتی ہے کہ سمجھدار شوہر بھی پھر کسی دوسری عورت کی خوبیوں پر نظر نہیں رکھتا۔ لیکن ہمارا تجربہ یہ دکھاتا ہے کہ عورت کسی ایک مرد کو اپنی زندگی کا مرکز و محور بنا کر مطمئن ہو جاتی ہے جب کہ مرد کو ہر عورت اپنی سی لگتی ہے اور تھوڑی سی کوشش سے وہ عورت کے اندر سچی محبت کو تلاش کر لیتا ہے۔ عورت اور مرد کی چاہت میں سب سے نمایاں فرق یہی ہے۔ زیرک افراد کا کہنا ہے "جو بیویاں شوہروں سے ڈرتی ہیں، خدمت کرتی ہیں وہ جنت میں جائیں گی اور جو ایسا نہیں کرتیں تو۔۔ان کی جنت دنیا میں ہی ہے" آج کے دور میں ہر نوجوان خوبصورت گوری چٹی لڑکی کی تلاش میں ہے۔ ایک نوجوان نے اپنے والد سے پوچھا "بابا جی ایسی بیوی کو کیا کہتے ہیں جو گوری، لمبی ہو، خوبصورت ہو، شوہر کو سمجھے اور کبھی جھگڑا نہ کرے۔" "بابا جی نے کہا" وہم کہتے ہیں بیٹا وہم" "مسلمان مرد تو چار بیویوں کا شوہر ہو سکتا ہے۔ شریعت نے اسے اجازت تو دی ہے لیکن دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ بیشتر مرد ایک ہی عورت میں حیران و پریشان رہتا ہے تو دو تین یا چار بیویوں میں کتنا حیران رہے گا۔ اگر قسمت سے دو بیویاں پالے تو گھریلو مسائل میں ایسا الجھا رہتا ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ البتہ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ دونوں بیویاں آپس میں ایسی محبت سے پیش آتی ہیں جیسے کہ وہ بہنیں ہوں

آنکھیں ہوں تو ہر گام پہ مکتب ہے دنیا
جینے کا سلیقہ ہو تو پیغام بہت ہیں

"عورتوں کو حقیر نہ سمجھو ان کے حقوق کا احترام کرو، ان سے محبت کا برتاؤ کرو وہ تمہارے گھر کی زینت ہیں۔ (سرور کائنات محمد الرسول اللہ ﷺ)" "عورت کے ساتھ نیک خو رہنا چاہیے (آدمی کیلئے لازم ہے کہ) اسے رنج نہ دے بلکہ اس کا رنج سہے (امام غزالی)" "عورت کی معصومیت اس وقت قابل دید ہوتی ہے جب وہ بچہ کو گود میں لے کر مسکرا رہی ہو" (ابن ایمن خراسانی)

تم بن ساجن جنوری فروری بن گئی مئی اور جون
تمہاری یاد ستاتی ہے جیا میں آگ لگاتی ہے

غلام احمد فرقت کاکوروی نے کیا خوب کہا

عاشق کی آہ و زاری پہ نالوں پہ ٹیکس ہو
سب مہ وشوں پہ ماہ جمالوں پہ ٹیکس ہو
گر زلف تا کمر ہو تو بالوں پہ ٹیکس ہو
ہوں سرخ سرخ گال تو گالوں پہ ٹیکس ہو
ہو قاتلانہ چال تو پہلے ادا کرو
ورنہ جہاں پڑے ہو وہیں پر پڑے رہو
اپنوں پہ اور پرائیوں پر آئے کیوں یہ ٹیکس
ہر ذائقے پہ ٹیکس ہے ہر ہر مزے پہ ٹیکس
پوری کباب قورمے اور کوفتے پہ ٹیکس
جیتے جی پہ ٹیکس ہے مرتے مرے پہ ٹیکس
کانٹوں پہ جب قبائے چمن ٹانگنے لگے
اہل چمن خزاں کی دعا مانگنے لگے

ٹریفک پولیس انسپکٹر نے ایک کار سوار کو روک لیا۔ اور ڈرائیونگ کرنے والے شخص کو کہا "میں تیز رفتاری کی وجہ سے آپ کا چالان کروں گا۔" وہ صاحب کچھ نہ بولے۔ اچانک پچھلی نشست پر بیٹھی خاتون نے چیخ کر ڈرائیونگ کرنے والے شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "میں زندگی بھر یہی کہتی رہی ہوں کہ تم غیر ذمہ دار بے پرواہ نالائق انسان ہو۔ تمہاری ایک ایک حرکت اس امر کی دلیل ہے" انسپکٹر نے ڈرائیونگ کرنے والے شخص سے پوچھا "یہ خاتون آپ کی کیا لگتی ہیں؟" "بیوی ہے" انسپکٹر نے ہنستے ہوئے کہا "جائیں آج کیلئے میرے خیال میں آپ کیلئے اتنی سزا کافی ہے۔"

ایم پی ایس سی امتحانات کے نتائج کی ویٹنگ لسٹ جاری کی جائے - ABUSS

مالیگاؤں (راست) MPSC کی جانب سے 2019 میں 420 آسامیوں کے لیے منعقدہ امتحان کا نتیجہ کمیشن نے 19 جون 2020 کو جاری کیا جس میں ڈپٹی کلکٹر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، تحصیلدار و دیگر آسامیاں تھیں، اس میں نائب سپرنٹنڈنٹ پولیس، تحصیلدار بھی موجود تھے کیونکہ وہ ڈپٹی کلکٹر کا عہدہ چاہتے تھے۔ تاہم، اس نتیجے میں، 2017 میں نائب کلکٹر بن چکے، امیدواروں نے دوبارہ امتحان پاس کرنے کے بعد، 2019 میں ایک بار پھر کلکٹر بن گئے ہیں۔ جبکہ کچھ 2017 میں تحصیلدار بن چکے تھے، انہوں نے دوبارہ امتحان دیا کامیاب ہو کر دوبارہ تحصیلدار بن گئے ہیں ان۔ ایسے قریب 7 سے 8 امیدوار ہیں۔ جس سے ان امیدواروں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے جن کی پوسٹ ایک یا دو نشانات کم ہونے کی وجہ سے گئی ہے۔ لہذا اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 کی جانب سے ریاستی وزیر اعلیٰ محترم ادھو ٹھاکرے صاحب اور کمیشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسرے امتحانات کی طرح MPSC امتحان کے لئے بھی ویٹنگ لسٹ جاری کرے۔ ویٹنگ لسٹ کی توجہ سے جن امیدواروں کی چند مارکس کی وجہ سے پوسٹ چلی گئی ان کو انصاف ملے گا۔

تاج الشریعہ اکیڈمی کی جانب سے عرس تاج الشریعہ منایا گیا

۳ رجولائی بروز جمعہ تاج الشریعہ اکیڈمی کی جانب سے عرس تاج الشریعہ انتہائی عقیدت و محبت اور احترام سے منایا گیا شرکائے بزم نے حمد، نعت پاک (بہ کلام حضور تاج الشریعہ)، منقبت حضور تاج الشریعہ، صلوۃ و سلام، فاتحہ خوانی کے ذریعے حضور تاج الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری علیہ الرحمہ کی بارگاہ ناز میں ایصال و ثواب اور عقیدتوں کے پھول نچھاور کیے.....دعا اور نیاز حضور تاج الشریعہ پر محفل عرس اختتام پذیر ہوئی خصوصی شرکاء میں علامہ مفتی مصباح الحسین مصباحی، مولانا حافظ عبدالمبین رضوی، مولانا حافظ محمد سلمان رضا، حافظ محمد ندیم رضوی، حافظ محمد مبارک حسین رضوی، حافظ و قاری محمد عمیر رضا صاحبان، محمد مدثر حسین رضوی صدر، انور حسین رضوی، غفران رضوی اراکین اعلیٰحضرت فاؤنڈیشن)، تاج الشریعہ اکیڈمی کے محمد عادل رضا ٹیلر، محمد آمین رضا، غلام ربانی، محمد انیس، عبدالودود، محمد عظیم، محمد جمیل ٹیلر، محمد عمران رضا، عبیدالرحمان، غلام رسول، محمد سلطان، محمد رمضان کے علاوہ غلام خواجہ، شیخ شارخ اور دیگر معززین حاضر تھے۔

بات سے بات چلے......ازخلیل عباس قسط نمبر (۶۹)

ایک بجلی وہ ہوتی ہے جو آسمانوں سے گرتی ہے اور آشیانوں کو خاکستر کردیتی ہے۔ دوسری بجلی وہ ہے جسے ہم توانائی بھی کہہ سکتے ہیں جو زندگیوں میں اجالا لاتی ہے یہ بجلی جدید دور کا ایک حصہ ہے ماضی میں کوئلے اور پانی سے بجلی تیار کی جاتی تھی۔ انسان نے سورج کی شعاعوں کو مسخر کیا ہے تو پھر سورج کی شعاعوں سے بھی بجلیاں تیار ہو رہی ہیں اور سولار سسٹم اسی کا حصہ ہے اور ترقی یافتہ شہروں میں یہ سولار سسٹم اب زندگی کا حصہ بن رہا ہے۔ بجلیاں تیار کرنے کے ساتھ ساتھ ایٹم سازی کی طرف بھی توجہ دی جاتی ہے۔ جلیل مانک پوری نے سب سے منفرد انداز میں کہا تھا۔

ضبط نالہ سے آج کام لیا — گرتی بجلی کو میں نے تھام لیا

روشنی کی بات چل رہی ہے تو برق اور بجلیاں نشیمن میں اجالا بھی کرتی ہیں لیکن گلشن میں نشیمن پھونکنے کے بعد جو اجالا ہوتا ہے اس کیلئے خدا کی خیر اور پناہ بھی مانگی جاتی ہے کہ بجلیوں کو کیا پتہ کہاں گرنا ہے اور کہاں نہیں لیکن اتنا طے ہے کہ بجلیاں گریں تو پھر نشیمن خاکستر ہوتا ہی ہے۔ بجلی کب اور کہاں گرے گی ایسی معلومات کو ممکن بنانے کی کوشش بھی کی جارہی ہے سائنس وزارت کے ذریعے بنائے گئے ایک ایپ بنام دامنی ایپ نے اس شعبہ میں کام بھی کیا ہے لیکن تشہیر کی ابھی ضرورت باقی ہے۔ اس ایپ کے ذریعے نصف گھنٹہ پہلے ہی اطلاع مل جاتی ہے کہ بجلی کہاں گرنے والی ہے۔ اسے پونا آئی آئی ایم میں بنایا گیا ہے ملک بھر میں پلے اسٹور کے ذریعے ایک لاکھ سے زائد افراد اسے لوڈ بھی کر چکے ہیں۔ گویا نقیر نے سب سے الگ کہا تھا۔

بجلی چمکی تو ابر رویا — یاد آ گئی کیا ہنسی کسی کی

بجلی چمکنے اور ابر کے رونے میں چولی دامن والا ساتھ بتایا گیا ہمارا اپنا ملک زراعت سے وابستہ ملک ہے۔ آسمانی بجلی کی ہم بات کر رہے ہیں۔ دوسری بجلی کی نہیں ورنہ بجلیاں گرانے والے بھی آتے ہیں اور جاتے ہیں آسمانی بجلی کے قہر سے تو آدمی محفوظ رہ سکتا ہے لیکن کسی اور نازک شئے بنام بجلی سے محفوظ رہنا ممکن نہیں۔ اس طرح کی صورتحال میں کالج کا منظر اور بھی یاد آ جاتا ہے۔ ہلال احمد نے کہا تھا۔

کیوں چمک اٹھتی ہے بجلی بار بار — اے ستم گر نہ لے انگڑائی بار بار

نشیمن جلنے اور گلشن میں اجالا ہونے کی بات برسوں پرانی ہے۔ اب کہاں گلشن اور کہاں نشیمن اب گھروں کو جلانے والے لوگ موجود ہے۔ اور ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو سبوتاژ کرنے والے موجود ہے۔ تو اس کا نظارہ بھی کیا جاسکتا ہے لیکن وقت کبھی ایک جیسا نہیں رہتا وقت کا پہیہ کب بدل جائے کہا بھی نہیں جاسکتا اس لئے ہر حال میں اپنے آپ کو متوازن رکھنا بھی ضروری ہے۔ مانسون کے ان ایام میں بجلی کی چمک اور کڑک سے محفوظ ہوتے رہے اور خلش اکبر آبادی کے شعر کو بھی ذہن میں رکھیے۔

برق نے میرا نشیمن نہ جلایا ہو کہیں
صحن گلشن میں اجالا ہے خدا خیر کرے

CCI کی جانب سے کووڈ-۱۹ سوشل ورکرس آن لائن ٹریننگ پروگرام

پچھلے دنوں شہر مالیگاؤں کووڈ-۱۹ سے بے حد پریشان تھا۔ الحمدللہ آج شہر اس کے شکنجے سے بڑی حد تک آزاد ہو چکا ہے۔ اس دوران رضا کارانہ طور پر بعض ادارے اور افراد خالص خدمت خلق کے جذبے کے تحت معاشرہ میں کام کے لئے آگے آئے تھے۔ جن کی خدمات یقیناً قابل ستائش ہے۔ اس وقت اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ ایسے افراد و اداروں کی شدید قلت ہے۔ شہری آبادی کے تناسب سے ان اداروں اور افراد کی تعداد کو بڑھانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ آج بھی کووڈ-۱۹ اس شہر سے بالکل غائب نہیں ہوا ہے۔ خدا کرے کووڈ-۱۹ کی دوسری لہر اس شہر میں نہ آئے۔ پھر بھی احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ فی سبیل اللہ معاشرہ کی خدمت کرنے والے افراد و اداروں کو باقاعدہ تربیت دے کر ایک ٹیم تیار کر کے رکھی جائے۔ چنانچہ سی سی آئی CCI کی جانب سے کووڈ-۱۹ سوشل ورکرس کی آن لائن ٹریننگ کا انعقاد کیا جائے گا اور تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ ایسے ادارے اور افراد جو اس ٹریننگ پروگرام میں شرکت کے خواہشمند ہیں وہ اپنا وہاٹس اپ، اپنا نام اور اپنے ادارے کا نام فوراً صدیقی سر کے وہاٹس اپ نمبر 08600173630 پر روانہ کریں۔ واضح ہو کہ منتخب اداروں اور افراد کو ہی اس ٹریننگ پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔

جلی امروہوی صاحب کا یوم ولادت...4 جولائی تھا

انتخاب و پیش کش
طارق اسلم
9421060538

آپ کا نام قاضی سید منجلی حسن اور تخلص جلی امروہوی تھا۔ آپکا خاندان علوم و فنون کا گلستان صد رنگ تھا۔ جلی امروہوی صاحب کے والد قاضی سید علی حسن عاجز امروہوی بہترین شاعر

اور کمال کے خوش نویس تھے۔ آج بھی امروہہ کی امام بارگاہ میں شیشہ پر ان کی خطاطی کے نمونے آویزاں ہیں، جلی امروہوی صاحب کے چچا ولی حسن ولی امروہوی، بڑے بھائی عارف امروہوی قادرالکلام شاعر تھے۔ اس ماحول میں جلی صاحب ۴ جولائی ۱۹۲۲ء کو ہندوستان کے مردم خیز شہر امروہہ میں پیدا ہوئے۔

جلی صاحب کی ابتدائی تعلیم نورالمدارس اور پھر سیدالمدارس میں ہوئی، انہوں نے فارسی میں منشی فاضل و منشی کامل کے امتحانات پاس کئے یہ ہی سبب ہے ان کا کافی کلام فارسی میں بھی ہے۔ ان کی دو کتابیں تطہیر سخن اور عطر سخن ابھی شائع ہو چکی ہیں۔ جلی امروہوی حیات امروہوی سے بہت متاثر تھے۔ ہندستان سے ہجرت کے باوجود امروہہ ان کی طبیعت اور وجود سے کبھی نہیں نکالا، اس کے سبب ان کی شاعری میں بھی اساتذہ کا رنگ اور روایتی عکس خوب جھلکتا ہے۔

روزگار کی تلاش میں کراچی آئے، جہاں ان کی اردو اور فارسی کی تعلیم کو تسلیم نہ کیا گیا تو انہوں نے جامعہ کراچی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور شعبہ تعلیم سے وابستہ ہو گئے، وہ ۱۳ اگست ۲۰۱۳ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کی اردوئے معرہ، غیر منقوطہ شاعری اردو ادب کے لئے ایک سرمایہ ہے۔ موصوف ایک خوبصورت غزل احباب کی خدمت میں پیش ہے:

- دست نازک سے جو پردے کو سنوارا تم نے
  میں یہ سمجھا کہ نوازش سے پکارا تم نے
- کیا حقیقت میں غم عشق سے مانوس ہوئے
  یا یوں ہی پوچھ لیا حال ہمارا تم نے
- میرے مکتوب محبت مجھے واپس دے کر
  کر لی تو ہے یہ محبت بھی گوارا چھ نے
- نسبتاً آج حجابوں میں اضافہ کیسا
  غالباً جان لیا دل کا اشارا تم نے
- دور ماضی کے حسیں گیت سنا کر اکثر
  اور بھی درد محبت کو نکھارا تم نے
- رفتہ رفتہ نہ بھڑک جائے وہ شعلہ بن کر
  رکھ دیا ہے جو مرے دل میں شرارہ تم نے
- حیف صد حیف کہ دنیائے طرب میں کھو کر
  کر لیا درد کے ماروں سے کنارا تم نے
- اشک کہتے ہیں کہ پڑھ پڑھ کے جلی کی غزلیں
  دل میں محسوس کیا درد کا دھارا تم نے

جمعیۃ علما ہند کے نائب صدر مولانا امان اللہ قاسمی کا انتقال

نئی دہلی (راست) کوہ کن کے معروف عالم دین اور جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا امان اللہ قاسمی نے کل ۳ رجولائی کو مختصر علالت کے بعد ۶۸ سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ موصوف قدیم دینی و علمی درسگاہ دارالعلوم حسینیہ شری وردھن ضلع رائے گڑھ (مہاراشٹر) کے مہتمم بھی تھے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم ڈابھیل گجرات میں حاصل کی، 1978ء میں دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوئے، اس کے بعد تعلیم اور خدمت خلق کو مقصد حیات بنایا۔ ایک ہفتہ سے بخار کے عارضہ میں مبتلا تھے، ممبئی کے ایک ہسپتال میں علاج کے دوران زندگی کی آخری سانس لی۔ جمعیۃ علماء ہند کے حلقے میں لگاتار یہ دوسرا صدمہ ہے، ابھی دو روز قبل مفتی خیر الاسلام صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند کا انتقال ہوا اور اب دوسرے نائب صدر مولانا امان اللہ قاسمی صاحب رحلت فرما گئے، یہ دونوں حضرات ایک ساتھ ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس مجلس منتظمہ بمقام نئی دہلی نائب صدر منتخب ہوئے تھے۔ اس سے قبل گزشتہ ماہ مولانا عبدالحق صاحب آنند سابق صدر جمعیۃ علماء گجرات اور مولانا حسام الدین صاحب سابق صدر جمعیۃ علماء مغربی بنگال نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ مولانا امان اللہ قاسمی کے ساتھ ارتحال پر جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری اور جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے قلبی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے اسے جمعیۃ علماء ہند کے حلقے کے لیے خصوصا اور دینی و ملی دائرہ میں عموما موت العالم موت العالم کا مصداق قرار دیا ہے۔ مرحوم کی شخصیت اس نازک زمانہ میں آپ اپنی مثال تھی، ان کی زندگی خدمت خلق اور قربانیوں کی مرقع تھی۔ وہ انتہائی متواضع اور خلیق انسان تھے۔ سال گزشتہ سانگلی و کولہا پور سیلاب سے تباہ حال افراد کی امداد میں پیش پیش تھے۔ اسی طرح نسرگ طوفان متاثرین کی امداد و راحت رسانی میں عین علالت سے قبل تک مصروف تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کی خدمت ان کی حیات عزیز کا محبوب مشغلہ تھا۔ جمعیۃ علماء ہند کے اکابر سے ان کو اور ان کے خاندان کو ہمیشہ لگاؤ رہا۔ ان کے والد محترم حضرت عبدالرحیم صاحب بروڈ رحمۃ اللہ علیہ، قطب عالم شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نوراللہ مرقدہ کے مجاز و بیعت تھے اور ان کے نام پر کوہ کن میں دارالعلوم حسینیہ کی بنیاد رکھی جس کے چشمہ فیض سے پورا خطہ کوہ کن سیراب ہو رہا ہے۔ حضرت مولانا امان اللہ قاسمی صاحب اسی ادارے کے مہتمم تھے۔ ان کے دور اہتمام میں دارالعلوم حسینیہ میں تعلیمی، تدریسی، اور تعمیری ترقی ہوئی۔ صدر جمعیۃ علماء ہند و جنرل سکریٹری نے مولانا مرحوم کی وفات کو باعث صد حسرت اور ملک و ملت کا عظیم نقصان بتاتے ہوئے تمام پسماندگان بالخصوص صاحبزادہ مولانا احمد صاحب و دیگر کی خدمت میں دلی ہمدردی و تعزیت مسنونہ پیش کی ہے اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی مولانا مرحوم کو جنات عدن میں مقام اعلیٰ عطا فرمائے۔ انہوں نے جملہ جماعتی احباب و متعلقین و ائمہ مساجد سے پرخلوص اپیل کی ہے کہ مولانا مرحوم کے لیے دعائے مغفرت و ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

موت امر برحق ہے

موت امر برحق ہے ہر ایک انسان کو اس کی لذت سے ضرور آشنا ہونا ہے اس کا کوئی خاص وقت متعین نہیں ہے۔ اللہ کی طرف سے زندگی کے اختتام کا جو وقت متعین ہے اس وقت موت کا آنا یقینی ہے۔ مورخہ ۲۹ رجون ۲۰۲۰ء بروز پیر اسلام پورہ کے ساکن عتیق کشمیری کے والد محترم جناب شریف احمد پہلوان صاحب ایک مختصر سے حادثہ میں اپنے پورے خاندان کو سوگوار چھوڑ کر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے انا للہ وانا.....الخ۔ مرحوم گونا گوں عمدہ صفات اور اچھے خصال کے حامل تھے، خوش اخلاق اور ملنسار تھے۔ اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے، بال بال مغفرت فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں مقام بلند عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔ (آمین) شرکائے غم: صدر المدرسین واراکین، اساتذہ مدرسہ بیت العلوم، عبداللہ نگرواد ارو شام نامہ و اقصیٰ آفسیٹ

پرائمری طلباء وطالبات کو کھچڑی کا چاول دیا جائے، وگرنہ دھرنا

مالیگاؤں (بذریعہ ای میل) اگر 13 جولائی بروز پیر صبح 9 بجے تک کھچڑی کے چاول کو طلباء وطالبات میں تقسیم نہیں کیا گیا تو اسی دن صبح 11 بجے مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن گیٹ کے سامنے دھرنا دیا جائیگا اس طرح کی اطلاعاتی نوٹس مالیگاؤں شہر عوامی ایکشن کمیٹی نے کارپوریشن کمشنر کو دیا ہے۔ نوٹس میں لکھا گیا ہے کہ پہلے مارچ 2020 کو مہاراشٹر وزارت تعلیم وکھیل اور ایجوکیشن ڈائریکٹر برائے پرائمری کے درمیان یہ بات طے ہوئی کہ چونکہ لاک ڈاؤن لگا ہوا ہے اس لئے مڈ ڈے میل کھچڑی کے چاولوں کو طلباء وطالبات میں تقسیم کر دیا جائے۔ اسکے بعد 15 اپریل 2020 کو ڈائریکٹر نے باقاعدہ لیٹر جاری کئے جسمیں انھوں نے حکم جاری کئے کہ کھچڑی کے چاول کھچڑی نہ تیار ہونے سے بچے ہوئے وہ طلباء وطالبات میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ اس حکم نامہ کا لیٹر ڈائریکٹر ایجوکیشن نے، ریاست بھر کے میونسپل کمشنروں چیف آفیسروں۔ ضلع پریشد کے چیف آفیسروں کو بھی روانہ کئے تھے۔ آج اس حکم نامہ کو جاری ہوئے لگ بھگ پچاس دن ہونے جارہے ہیں مگر ابھی تک اس پر عمل نہیں ہوا ہے کہنے کو تو لاک ڈاؤن میں کام دھندہ کرنے کی چھوٹ دی گئی ہے مگر ان سب کے باوجود عوام آج بھی پریشان ہیں۔ غریب بچوں کے والدین کیلئے یہ تھوڑے سے چاول ہی بڑی نعمت ثابت ہو سکتے ہیں اور کسی کے لیئے جب چاول طلباء طالبات کیلئے آیا تھا تو ان میں تقسیم بھی ہونا چاہیے اور اگر ایسا نہیں ہوا تو 13 جولائی کو کارپوریشن کے سامنے دھرنا عمل ہوگا اس اطلاعاتی نوٹس پر عبدالخالق صدیقی، اسرار عبدالغفور اور شبیر حنیف نے بھی دستخط کئے ہیں۔

چین کیلئے بڑی بنی گلوان ندی، LAC سے فوج کو بلایا جاسکتا ہے واپس

گلوان۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق خونی تصادم کی گواہ بننے والی گلوان ندی اب چینی فوجیوں کے لئے مصیبت کا جزو بنتا جارہی ہے۔ اس معاملے میں چین کی بہار بریشن آرمی کو پیچھے ہٹنا پڑ سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو چین کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق دریائے گلوان کی آبی سطح ساحل سے بہت اوپر جاپہنچی ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے آس پاس کی پہاڑیوں کی برف مسلسل پگھل رہی ہے، جس کا پانی دریائے گلوان ندی میں بہہ رہا ہے، جس نے وہاں کی صورتحال کو خطرناک بنا دیا ہے۔ گلوان کو گرا، ہاٹ سپرنگس اور فنگر تک جھیل کی موجودہ صورتحال چینی فوج کو وہاں رکنا مشکل بنا رہی ہے۔ سیٹلائٹ اور ڈرون سے لی گئی تصاویر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ چین نے جہاں خیمے بنائے تھے وہاں سیلاب آگیا ہے۔ سرحد پر موجود ہندوستانی فوج کے کمانڈر کا کہنا تھا کہ چین کے لئے اب زیادہ دیر تک یہاں رہنا مشکل ہو گیا ہے۔ چین کو اپنی تعیناتی کو برقرار رکھنا اب مزید آسان نہیں ہوگا۔ گلوان وادی لداخ اور اکسائی چن کے درمیان ہندوچین سرحد کے قریب ہے۔ ایل اے سی اکسائی چن کو ہندوستان سے الگ کرتی ہے۔ اکسائی چن پر بھارت اور چین دونوں اپنا دعویٰ بتا رہے ہیں۔ یہ وادی چین میں جنوبی سنکیانگ اور ہندوستان میں لداخ تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ خطے بھارت کے لئے اسٹریٹجک لحاظ سے اہم ہیں کیونکہ وہ پاکستان، چین کے سنکیانگ اور لداخ کی سرحدوں سے متصل ہیں۔ اس وادی کے دونوں اطراف کے پہاڑ حکمت عملی سے فوج کو برتری دیتے ہیں کیونکہ جون کے موسم گرما میں یہاں کا درجہ حرارت صفر ڈگری سے کم ہوتا ہے۔ بھارت وادی گلوان میں اپنے علاقے میں ایک سڑک بنا رہا ہے، جس کی چین مخالفت کر رہا ہے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر ہونڈا سوار ہلاک

مالیگاؤں (نمائندہ) پولیس کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے ہونڈا نمبر RJ17.3.M.2506 کو زبردست ٹکر دیدی۔ جس کے سبب ہونڈا سوار موہن کمار کنہیالال ورما 42 سال شدید زخمی ہوا اور اس کی موت ہوگئی۔ اس سلسلے میں پولیس نائیک جادھو نامز دچھاؤنی پولیس اسٹیشن نے اپنی شکایت درج کرائی۔ اس ضمن میں پولیس نے نامعلوم گاڑی کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔

50 سالہ خاتون مردہ پائی گئی

مالیگاؤں (نمائندہ) پولیس کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق ایولہ سٹی میں ایک دکان کے پاس نامعلوم خاتون بے ہوش اور ساکت حالت میں پڑی ملی۔ تب ایولہ پولیس کو شیخ رضوان نثار احمد نے اس تعلق سے اطلاع دی۔ اس پر پولیس نے ایمبولنس کے ذریعے خاتون کو دیہی اسپتال پہنچایا۔ جہاں میڈیکل آفیسر نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دیا اس ضمن میں پولیس نے حادثاتی موت کا اندراج کیا۔ اور مہلوکہ خاتون کی شناخت کرنے میں مصروف ہوگئی ہے۔

ناسک میں قبرستان کیلئے مختص زمین پر میت دفن کرنیکا مطالبہ

ناسک (نمائندہ) شہر واطراف کے علاقوں میں ڈیڑھ سے 2 مہینوں کے درمیان کورونا لے سے متاثرین سمیت شوگر، بلڈ پریشر، اور عارضہ قلب کے علاوہ دیگر امراض سے متاثرین کی اموات میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ جس کے سبب جونی ناسک اور دوڈالا گاؤں کے علاقوں میں متعین قبرستان کی زمین اپنی تنگ دامنی کا شکوہ کرنے لگی ہے۔ ایسے حالات میں ان علاقوں کے مسلم رہنما اور قائدین نے ناسک کارپوریشن اور ضلع انتظامیہ سے اپیل وگذارش کی ہے کہ کھٹم وارہ پل کے پاس مسلم قبرستان کے لئے جو زمین ریکوائر کی گئی ہے اب اس زمین پر میتوں کے دفن کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس سلسلہ میں کہا گیا کہ ناسک شہر میں مسلم آبادی کا دھیان رکھتے ہوئے ناسک میونسپل کارپوریشن نے کسی بھی مقام پر مسلم قبرستان کیلئے زمین کی دستیابی نہیں کرائی ہے۔ اس سلسلے میں یہ بھی بتایا گیا ناسک میں جو بھی مسلم قبرستان ہے وہ سب پرائیویٹ ٹرسٹ کے ذریعے خریدی گئی زمینوں پر مسلم میتوں کو دفن کیا جاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جونے ناسک میں رسول باغ اور جہانگیر نامی 2 بڑے قبرستان ہیں۔ جو سینکڑوں سال پرانے ہیں۔ اور ان قبرستانوں کی زمین بہت ہی نرم ہوگئی ہے۔ اس پر ستم ظریفی یہ ہے کہ کورونا کی میتوں کیلئے زیادہ گڑھا کھودنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

شیوراج کابینہ میں توسیع کے بعد قلمدانوں کی تقسیم پر تنازعہ

بھوپال۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق مدھیہ پردیش میں لمبی جدوجہد کے بعد شیوراج سنگھ چوہان حکومت کی کابینہ کی دوسری توسیع تو ہوگئی لیکن اب قلمدانوں کی تقسیم کو لے کر تنازعہ نظر آرہا ہے اور کسے کون سا قلمدان دیا جائے، اس حوالے سے بھوپال سے لے کر دہلی تک غور وخوض کا سلسلہ جاری ہے۔ واضح رہے کہ ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے ساتھ ہی باگڈور بی جے پی کے ہاتھ میں آگئی اور شیوراج سنگھ چوہان نے وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ تین مہینے سے زیادہ کا وقت گزارنے کے بعد کابینہ کی دوسری توسیع ممکن ہو پائی ہے۔ پہلی توسیع وزیر اعلیٰ کے حلف اٹھانے کے ایک مہینے بعد ہو پائی تھی۔ پہلے جن پانچ وزرا کو حلف دلایا گیا تھا ان کے پاس اس وقت دو دو قلمدان ہیں۔ کابینہ کی دوسری توسیع میں 28 وزرا نے حلف اٹھایا ہے، جن میں سے 20 کابینہ اور 8 وزیر مملکت ہیں۔ ان وزرا میں قلمدانوں کی تقسیم کی جاتی ہے، لہٰذا جن وزرا کے پاس دو قلمدان ہیں ان کا ایک ایک قلمدان چھینا جا سکتا ہے۔ ایک طرف جہاں قلمدان چھینے جانے کے خوف سے پریشان وزرا اپنے سیاسی اثر ورسوخ کا استعمال کر رہے ہیں وہیں دوسری طرف نئے وزرا پسندیدہ قلمدان کے خواہاں ہیں۔ بی جے پی ذرائع کا کہنا ہے کہ بی جے پی میں آئے رکن راجیہ سبھا جیوتیرادتیہ سندھیا اپنے حامی وزرا کو کچھ ایسے اہم قلمدان دلانا چاہتے ہیں، جن کا براہ راست واسطہ عام آدمی سے ہے۔ سندھیا کے 11 حامی وزرا بنائے گئے ہیں اور سندھیا کی طرف سے دیہی ترقی، پنچایت، بہبود خواتین واطفال، سینچائی، داخلی امور، نقل وحمل، رابطہ عامہ، غذائی ترسیل جیسے اہم قلمدان کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزرا کے درمیان قلمدانوں کی تقسیم ہونے سے قبل وزیر اعلیٰ شیوراج چوہان دہلی بھی جا سکتے ہیں۔ دہلی میں پارٹی کی مرکزی قیادت کے سینئر نماؤں کے ساتھ ان کی ملاقات ممکن ہے اس کے بعد ہی قلمدانوں کی تقسیم ممکن ہو پائے گی۔

نوجوان نے پھانسی لگالی

مالیگاؤں (نمائندہ) پولیس کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق 21 سالہ نوجوان نے نیم کے درخت سے پھندہ بنا کر خودکشی کر لی۔ مہلوک نوجوان کی شناخت دیپک منوہر چورے کی حیثیت سے ہوئی۔ جو کہ موتی باغ ناکہ ساوتری بائی پھلے نگر کا ساکن بتایا گیا۔ اس تعلق سے مہلوک نوجوان کے والد منوہر لکشمن چورے نے قلعہ پولیس اسٹیشن کو معلومات دی۔ اور بتایا کہ گرنا پل سے متصل نیم کے درخت سے دیپک چورے نے پھانسی لگالی اس پر پولیس نے اندراج نمبر 07/20 کے تحت دفعہ 124 کا مقدمہ درج کیا نوجوان کی خودکشی کی فوری وجہ معلوم نہ ہو سکی۔

دہلی میں دنیا کے سب سے بڑے کوارنٹائن مرکز کا افتتاح

نئی دہلی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق دنیا کے سب سے بڑے کورونا کیئر سینٹر کا آغاز اتوار کے روز دہلی میں ہوا۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر انل بیجل نے 10 ہزار بستروں والے سردار پٹیل کوویڈ کیئر سینٹر کا افتتاح کیا، جو دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا سب سے بڑا مرکز ہے۔ کوویڈ کیئر سینٹر چھتر پور میں رادھا سوامی ست سنگ بیاس میں بنایا گیا ہے۔ یہ مرکز معمولی یا غیر علامتی کورونا وائرس کے مریضوں کے لئے ہے۔ ایسے مریض جن کو کورونا علامات نہیں ہوتے ہیں لیکن ان کے گھر پر تنہائی کا نظام نہیں ہے انہیں یہاں رکھا جائے گا۔ افتتاح کے بعد لیفٹیننٹ گورنر کے آفیشل ٹویٹر ہینڈل کے ٹویٹ میں اس مرکز کو کورونا سے جنگ جیتنے کے لئے قرار دیا گیا۔

پولیس اہلکاروں کی شہادت یوگی حکومت کی ناکامی کا نتیجہ

نئی دہلی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق بہوجن سماج پارٹی کے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی نے کہا ہے کہ اترپردیش کی یوگی حکومت کی ناکامی کی وجہ سے کانپور میں آٹھ پولیس اہلکاروں کی شہادت ہوگئی۔ امروہہ سے لوک سبھا رکن پارلیمنٹ مسٹر دانش علی نے ٹویٹ کر کے اتوار کو اترپردیش حکومت کی کام کرنے کی پالیسیوں پر سوال کھڑا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کانپور میں شہید ہوئے ہمارے بہادر جوان اترپردیش حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ خطرناک بدمعاش وکاس دوبے کھلا گھومتا رہا۔ حکومت کا پورا نظام صحافیوں، طالب علموں، حقوق انسانی کے کارکنوں اور اپنے سیاسی مخالفوں کو جھوٹے مقدموں میں جیل بھیجنے کا کام کرتا رہا اور جرائم پیشہ عناصر کھلے عام گھومتے رہے۔ واضح رہے کہ تین جولائی کی رات قتل کے معاملے میں مطلوب وکاس دوبے کو گرفتار کرنے گئی پولیس کی ٹیم پر بدمعاشوں نے حملہ کر دیا تھا۔ اس واقعہ میں ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور ایک تھانہ انچارج سمیت آٹھ جوان شہید ہو گئے تھے۔ واقعہ کے کچھ ہی گھنٹوں کے اندر پولیس نے واردات میں ملوث وکاس کے دو رشتہ داروں کو مار گرایا تھا۔ پولیس کی 50 ٹیمیں وکاس دوبے کو تلاش کر رہی ہیں۔

راہل۔ پرینکا سے مودی اور یوگی خوف زدہ کیوں؟

نئی دہلی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق جمہوری سیاست میں اظہار رائے کی آزادی کو نہ صرف اولیت دی گئی ہے بلکہ اختلاف رائے کرنے والوں کو بھی اہمیت دینے کی بات کہی گئی ہے۔ آزادی کے بعد سے اب تک ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔ اختلاف رائے رکھنے والوں کو کبھی دشمن نہیں سمجھا گیا بلکہ پارلیمنٹ میں اور پارلیمنٹ کے باہر بھی اگر اپوزیشن کے کسی لیڈر نے کوئی مثبت بات کہی ہے تو صاحبان اقتدار نے اسے ٹھکرایا یا مسترد نہیں کیا بلکہ اسے تحسین کی نظر سے دیکھا گیا اور اہمیت دی گئی مگر اب جمہوری سیاست کا چہرہ یکسر بدل چکا ہے اس کی جگہ آمرانہ روش نے لے لی ہے، چنانچہ اب اگر اپوزیشن کا کوئی لیڈر کچھ کہتا ہے تو اقتدار میں بیٹھے لوگ پہلی فرصت میں نہ صرف اسے مسترد کر دیتے ہیں بلکہ اسے ذاتی حملہ سمجھنے لگتے ہیں۔ پچھلے چھ برس سے جو لوگ اقتدار میں ہیں آئین اور جمہوریت کی قسم وہ بھی کھاتے ہیں ہمارے موجودہ وزیر اعظم جب غیر ملکی دورہ پر جاتے ہیں تو جمہوریت کے حوالہ سے ہی اپنی بات رکھتے ہیں اس ضمن میں مہاتما گاندھی کے نظریہ اور ان کے عدم تشدد کے فلسفہ کا حوالہ دینا بھی نہیں بھولتے مگر اندرون ملک ان کا رویہ اس کے قطعی برعکس ہوتا ہے

چار سال کے پیار کا چار دن کی شادی کے بعد دردناک انجام

غازی آباد۔ موصولہ خبروں کے مطابق ایک کپل نے چار سال کے افیئر کے بعد لو میرج کی لیکن شادی کے چار دن بعد ہی دونوں نے خودکشی کر لی۔ معاملہ دہلی سے لگتے غازی آباد کا ہے کوی نگر تھانہ علاقہ کے گوند پورم علاقے کے رہنے والے وشال اور نشانے شادی کے چار دن بعد ہی خودکشی کیوں کر لی اس کا جواب دونوں کے پریواروں کے پاس بھی نہیں ہے۔ وشال گوند پورم علاقے میں ہی کوچنگ سینٹر میں کرس کی کلاس چلاتا تھا جبکہ نشا ایک نجی کمپنی میں ایچ آر منیجر تھی دونوں کی شادی 29 جون کو پریوار کی رضامندی سے ہوئی تھی۔ شادی کی رسمیں پورے ریتی رواج سے ہوئیں، گھر میں خوشی کا ماحول تھا۔ شادی کی سب رسمیں نبھانے کے چار دن بعد وشال صبح بنا بتائے گھر سے چلا گیا۔ شام تک وشال گھر نہیں آیا تو پریوار والوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ فون ٹرائی کیا تو وہ بھی گھر پر ہی موجود تھا پولیس کو ریلوے لائن پر ایک لاش ملی تو فوٹو سے شناخت کی گئی۔ لاش وشال کی تھی۔ گھر کی خوشیاں غم میں تبدیل ہو گئیں۔

مکان سے نقدی کی چوری

مالیگاؤں (نمائندہ) پولیس کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق ناندگاؤں حلوائی گلی کے ساکن شنکر رمیش اوچانے پر مکان سے 20 ہزار روپے کی نقدی چوری کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ اس سلسلے میں اس بستی کے ہوٹل مالک ونیش آنندا اوچانے کی شکایت پر پولیس نے اندراج نمبر 332/2020 کے تحت دفعہ 380 کا مقدمہ درج کیا۔ اس کی تفصیل میں بتایا گیا کہ فریادی اپنے مکان میں نہا رہا تھا۔ اور مشتبہ نوجوان شنکر اوچانے گھر میں بیٹھا تھا اس دوران ہاتھ کی صفائی دکھادی۔

وکاس کے سر پر ایک لاکھ کا انعام

کانپور: یوپی کے کانپور میں ہونے والے تصادم میں پولیس ٹیم پر حملہ کر کے جس وکاس دوبے نے اپنے گینگ کے ساتھ مل کر 8 پولیس اہلکار کو قتل کر دیا تھا، اس کا یوپی پولیس ہنوز کوئی سراغ نہیں لگا پائی ہے وہیں انتظامیہ نے وکاس کے سر پر رکھے گئے انعام کی رقم میں اضافہ کر دیا ہے۔ اب بدنام زمانہ وکاس کا کوئی بھی سراغ دینے والے کو ایک لاکھ روپے بطور انعام دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پولیس نے حملہ میں شامل دوسرے 18 ملزمان کے سر پر بھی 25-25 ہزار روپے کا انعام رکھا ہے۔

ممبئی میں ہائی ٹائیڈ، عوام کو ساحلی کناروں پر نہ جانے کی تلقین

ممبئی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق ممبئی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں مسلسل تیسرے دن بھی بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس سے نشیبی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ محکمہ موسمیات نے ساحلی اضلاع میں 'ہائی ٹائیڈ' کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں سے ساحل سمندر سے دور رہنے کی بھی اپیل کی جاری ہے۔ اسی دوران، موسلادھار بارش کی وجہ سے ممبئی کے ہندماتا کے علاقے اور سیون کنگ سرکل میں بھی پانی بھرا پڑا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار کے روز 12.23 منٹ پر 4.63 میٹر کی اونچی لہر اٹھنے کا امکان ہے۔ ایسی صورتحال میں لوگوں کو گھروں میں ہی رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ کے روز ممبئی، رائے گڑھ اور رتناگری کے لئے ریڈ الرٹ جاری کیا تھا اور ہفتہ کے روز پالگھر، ممبئی، تھانہ اور رائے گڑھ اضلاع میں متعدد مقامات پر موسلادھار بارش ہونے کی پیشنگوئی کی تھی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ سیون اور میلان سب وے جیسے نشیبی علاقوں میں پانی کی کمی کی اطلاع ملی ہے۔ لیکن اب تک بڑے پیمانے پر آبی ذخائر کی کوئی شکایت نہیں ہے۔ بھارت کے محکمہ موسمیات کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ممبئی، کے ایس ہوسالیکر نے ہفتے کے روز ٹویٹ کیا کہ ممبئی میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھاری بارش ہوئی۔

لاک ڈاؤن کے بعد برطانیہ کی تمام مساجد نمازیوں کیلئے کھل گئیں

لندن۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق برطانیہ میں 3 ماہ کے لاک ڈاؤن کے بعد تمام مساجد نمازیوں کے لیے کھول دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق برطانوی حکومت نے مساجد میں محدود تعداد کے ساتھ نماز کی اجازت دی ہے، جبکہ نماز جمعہ کے بڑے اجتماعات پر پابندی برقرار رہے گی۔ مساجد انتظامیہ بخار کی جانچ، ہینڈ سینی ٹائزر اور ماسک یقینی بنانے کی پابند ہوگی۔ اس کے علاوہ برطانیہ میں دیگر عبادت گاہیں، ریسٹورنٹ اور حجام کی دکانیں مروجہ طریقہ کار کے تحت کھول دی گئی ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی حکومت نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے مساجد میں محدود نمازیوں کو نماز ادا کرنے کی اجازت دی تھی۔ کورونا وبا کے باعث متحدہ عرب امارات نے مکمل لاک ڈاؤن پالیسی اپناتے ہوئے تمام مساجد میں نماز ادا کرنے پر پابندی لگا دی تھی تاہم اب نمازی گھروں کی بجائے مکمل ایس او پیز کی پیروی کرتے ہوئے مساجد میں نماز ادا کریں گے۔ متحدہ عرب امارات نے مساجد کے لئے ایس او پیز جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ مسجد کی کل گنجائش کا تیس فیصد نمازیوں سے پر کرنے کی اجازت دی گئی ہے، اگر کوئی خلاف ورزی کریگا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔ سانس کی بیماری سے متاثرہ افراد کیلئے داخلہ ممنوع ہوگا۔

پلوامہ میں آئی ای ڈی دھماکہ، ایک سی آر پی ایف اہلکار زخمی

سری نگر: جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے گانگو نامی علاقے میں اتوار کی صبح ہونے والے ایک بم دھماکے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کا ایک اہلکار زخمی ہوگیا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس کے ایک ترجمان نے بم دھماکے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا: 'پلوامہ میں ایک کم شدت کا IED دھماکہ ہوا، جس میں ایک CRPF اہلکار کے ہاتھوں میں چوٹیں آئیں'۔ انہوں نے مزید کہا: 'زخمی اہلکار کی حالت خطرے سے باہر ہے سینئر سکیورٹی عہدیداروں نے جائے وقوع کا دورہ کیا ہے'۔ ایک مقامی خبر رساں ایجنسی کے این او نے سرکاری ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ ضلع پلوامہ کے گوگو میں جنگجوؤں نے یہ IED ایک درخت کے نیچے نصب کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ IED دھماکے کے بعد جائے وقوعہ پر فائرنگ بھی ہوئی جس کی وجہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ایجنسی نے CRPF کے ترجمان جنید خان کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ IED دھماکہ اس وقت ہوا جب وہاں سے CRPF کا ایک قافلہ گزر رہا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ علاقے کو محاصرے میں لے کر IED نصب کرنے والے جنگجوؤں کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر پولیس سربراہ دلباغ سنگھ نے رواں برس 23 جون کو کہا تھا کہ جیش محمد کے جنگجو ایک بار پھر ایک بہت بڑا IED دھماکہ کرنے کی فراق میں بیٹھے ہیں، لیکن سکیورٹی فورسز ہر محاذ پر پوری طرح تیار ہیں اور جنگجوؤں کے ان منصوبوں پر پانی پھیر دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ سال 14 فروری کو ضلع پلوامہ کے لیتہ پورہ علاقے میں وادی میں وقوع پذیر ہونے والا اپنی نوعیت کا سب سے بڑا خودکش حملہ پیش آیا تھا، جس کے نتیجے میں نہ صرف CRPF کے 40 اہلکار ہلاک ہوئے تھے بلکہ ہندوستان اور پاکستان جنگ کی دہلیز تک پہنچ گئے تھے۔

ملک میں کورونا نے توڑا ریکارڈ 24 گھنٹے میں 24,805 نئے معاملے 613 اموات

نئی دہلی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق ملک میں کورونا انفیکشن کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کے درمیان گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سب سے زیادہ 24,850 نئے معاملے رپورٹ ہونے کے سبب ہندوستان انفیکشن سے متاثرہ ممالک کی فہرست میں تیسرے نمبر پر روس کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ اس عرصے میں ریکارڈ 613 افراد کی موت ہوئی ہے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی اتوار کے روز جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، ملک بھر میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا انفیکشن کے 24,850 نئے کیسز سامنے آئے ہیں، جس میں اب تک متاثرہ افراد کی تعداد 6,73,165 ہو چکی ہے، جبکہ روس میں اب تک 6,73,564 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران کورونا وائرس سے 613 لوگوں کی موت ہونے سے مرنے والے افراد کی تعداد بڑھ کر 19,268 ہو گئی ہے۔ دریں اثنا، انفیکشن سے نجات پانے والوں کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 14,856 مریض صحت یاب ہوئے ہیں، جنہیں ملا کر اب تک کل 4,09,083 افراد ٹھیک ہو چکے ہیں۔ ملک میں ابھی کورونا انفیکشن کے 2,44,814 فعال معاملے ہیں مہاراشٹر میں سب سے زیادہ متاثرہ کورونا کی وبا سے متاثرہ افراد کی تعداد دو لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، ریاست میں انفیکشن کے 7,074 معاملے رپورٹ ہوئے ہیں، جس سے انفیکشن کی تعداد 2,00,064 اور 295 اموات ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد 8,671 ہو گئی ہے۔ ریاست میں 1,08,082 افراد متاثر ہوئے ہیں۔ انفیکشن کے معاملے میں دوسرے مقام پر تمل ناڈو میں متاثرین کی تعداد ایک لاکھ کے پار ہو گئی ہے اور گذشتہ 24 گھنٹوں میں انفیکشن کی تعداد 4,280 بڑھ کر 1,07,001 پر پہنچ گئی ہے اور اسی عرصے میں 65 افراد کی موت سے مرنے والوں کی تعداد 1,450 ہو گئی ہے۔ ریاست میں 60,592 افراد کو علاج کے بعد اسپتالوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

Printed and Published by SHOEB KHUSRO at AQSA OFFSET PRTINTERS Mullabada Road, Malegaon Dist. Nasik. RNI No. 43834/86.
For Shamnama Editor : DR. AHMED RIYAZ Partners: SHOEB KHUSRO , SHAKEEB KHUSRO , ZOHEB KHUSRO.